سوال

جب حاجی سارے سر کے بال نہ کٹوائے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب حج یا عمرہ کرنے والا اپنے سر کے دونوں طرف سے بال کٹوادے اور پھر احرام کھول دے، جب کہ اس نے سارے سر کے بال نہ کٹوائے ہوں تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کے بارے میں حکم یہ ہے کہ اگر وہ حج کر رہا ہو اور اس نے طواف اور رمی کرلی ہے تو تہ اپنے کپڑوں ہی کو پہنے رہے اور سر کے بالوں کو مکمل طور پر منڈوا یا کٹوادے اور اگر وہ عمرہ کر رہا ہے تو اس کے لیے لازم یہ ہے کہ اپنے کپڑوں کو اتار دے اور دوبارہ احرام پہن لے اور پھر سارے سر کے بال منڈوائے یا کٹوائے جبکہ وہ محرم ہو یعنی اس نے لباس احرام پہن رکھا ہو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی